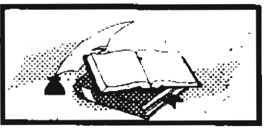

تبصرہ کتب

مولانا محمد ابراہیم فانی صاحب

جہاد میں خواتین کا کردار مع صمصام الاسلام { مؤلف : مولانا محمد صدیق ارکانی۔ صفحات : ۳۱۰ قیمت : درج نہیں۔
ناشر : شعبہ نشرواشاعت حرکۃ الجہاد الاسلامی اراکان برما

ملنے کا پتہ : اسلامی کتب خانہ نزد جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی (وغیرہ)

اگر تاریخ عالم کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہر میدان میں خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام میں مصروف رہی ہیں، بلکہ زیادہ گہرائی میں جانے سے معلوم ہوتا ہے کہ مردوں کے کارناموں کے پیچھے کسی نہ کسی خاتون کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اس کتاب میں ان جانباز اور بہادر خواتین کا تذکرہ کیا گیا جنہوں نے اپنے تدبر اور ثابت قدمی سے حالات کا رُخ بدل دیا اور بہادری و دلیری سے میدان کارزار کا نقشہ تبدیل کردیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ مسلم خواتین نے اپنے ننگ وناموس کی حفاظت کیخاطر جسمانی اور اخلاقی شجاعت کے کتنے ہی جوہر دکھاتے اور اپنی عزت وعفت کو داؤ پر لگانے کے بجائے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ایسی خواتین سے تاریخ کے صفحات روشن ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں فاضل مؤلف نے تقریباً ۸۰ نڈر اور بہادر صحابیات کا تذکرہ کیا ہے۔ ۲۵ سے زائد شجاعت وبسالت کی پیکر خواتین اور ۱۵ سے زائد غیر مسلم خواتین کی بہادری کی داستانیں رقم کی ہیں اسی لحاظ سے گویا یہ کتاب اپنے موضوع پر انتہائی جامع اور مستند کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک تاریخی دستاویز بھی ہے۔ کتاب کے آخر میں جہاد کے متعلق ایک اہم رسالہ صمصام الاسلام کا اضافہ کیا گیا ہے جس میں اہم سوالات کے مفصل جوابات دیے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیرت سلطان ٹیپو شہیدؒ۔ مؤلف : محمد الیاس ندوی صاحب۔ قیمت : درج نہیں۔
ناشر : مجلس نشریات اسلام، ا۔کے ۳ ناظم آباد مینشن ناظم آباد نمبر ۱، کراچی نمبر ۱۸

"گیدڑ کی صد سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے"۔ اس شہرہ آفاق اور

تاریخی مقولہ کے "موجد" شہید سلطان ٹیپوؒ ہیں۔ تاریخ ہند میں سلطان ٹیپو سے زیادہ بلند ہمت بالغ نظر مذہب اور وطن کے فدائی بلند نگاہ وغیور اور غیر ملکی اقتدار کا دشمن اور کوئی فرماں روا نہیں رہا اور نہ فرنگی سامراج کیلئے سلطان سے زیادہ مہیب اور قابل نفرت شخصیت کوئی اور تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جب جنرل بارس کو سلطان کی شہادت کی خبر ملی تو اسکی لاش پر کھڑے ہو کر یہ الفاظ کہے جنکی صداقت کی تاریخ نے تصدیق کر دی۔ "آج سے ہندوستان ہمارا ہے"۔ انگریز جب برصغیر میں تجارت کے بہانے داخل ہوا اور رفتہ رفتہ طے شدہ پروگرام کے تحت مختلف ریاستیں انکے قبضہ میں آتی گئیں تو سب سے پہلا شخص جس نے یہ خطرہ محسوس کیا کہ اس طرح اگر کوئی طاقت اس فرنگی سامراج کے مقابلہ پر نہ آتی تو آخر کار پورا ملک ان کا لقمہ تر بن جائیگا چنانچہ انہوں نے انگریزوں سے مقابلہ کرنے کا فیصلہ کر لیا اور اپنے پورے ساز وسامان ووسائل اور فوجی تیاریوں کے ساتھ انکے مقابلہ میں میدان میں آگئے۔ آپ نے ہندوستان کے راجاؤں، مہاراجوں اور نوابوں کو انگریزوں سے جنگ پر آمادہ کرنے کی کوشش کی اس مقصد سے انہوں نے سلطان ترکی سلیم عثمانی اور دوسرے مسلمان بادشاہوں اور ہندوستان کے امراء نوابوں سے خط وکتابت کی۔ اپنے سفیروں کو فرانس، ترکی، ایران اور دوسرے ممالک بھیج کر بین الاقوامی سطح پر فضا ہموار کرنے کی کوشش کی۔ نپولین نے بھی اس سے تعاون کیا اور وسعت پذیر اور خطرناک برطانوی اقتدار کے ختم کرنے کے مقصد میں انکی مدد کی۔ وہ زندگی بھر انگریزوں سے معرکہ آرائی میں مشغول رہے۔ قریب تھا کہ انگریزوں کے سارے منصوبوں پر پانی پھر جائے اور وہ اس ملک سے بے دخل ہو جائیں مگر جنوبی ہند کے امراء کو اپنے ساتھ ملا لیا اور آخر کار اس مجاہد بادشاہ نے ۴ مئی ۱۷۹۹ء کو سرنگاپٹم کے معرکہ میں شہید ہو کر سرخروئی حاصل کی۔ زیر تبصرہ کتاب آپکی سیرت وسوانح پر ایک بھرپور اور مکمل تاریخ ہے مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ اور فاضل گرامی پروفیسر خلیق احمد نظامی کے مقدمہ اور پیش لفظ نے کتاب کی افادیت میں بیش بہا اضافہ کیا ہے۔ مجلس نشریات اسلام کراچی نے اسکو اپنے حسن ذوق کے سانچہ میں ڈھال کر اس میں مزید نکھار پیدا کیا ہے۔ تاریخ اور سیر وسوانح کا ذوق رکھنے والوں کیلئے زیر تبصرہ کتاب انتہائی معلومات افزا اور مستند تاریخی دستاویز ہے۔

١۴۴